This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

2613

B.A. (PROGRAMME)/I **D-I**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (B)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۲۰

(الف)

ہمارے اس پرچے کی عمر سوا برس کی ہوئی اور تریسٹھ مضمون اس میں چھپے اب ہم کو سوچنا چاہیے کہ ہم کو اس سے قومی ترقی ہونے کی کیا توقع ہے۔

P.T.O.

انسان ایک ایسی ہستی ہے کہ آئندہ کی اس کو خبر نہیں ہو سکتی مگر گزشتہ زمانے کے تجربے سے آئندہ زمانے کی پیشین گوئی کرنے کے لئے پچھلے حالات اور واقعات پر نظر کرنی چاہئے۔

جب ہم کچھ اوپر پچھلے ڈیڑھ سو برس کی دنیا پر نظر ڈالتے ہیں تو ہم پاتے ہیں کہ لندن میں بھی وہ زمانہ ایسا ہی تھا جیسا کہ اب ہندوستان میں ہے اور وہاں بھی اس زمانے میں اسی قسم کے پرچے جاری ہوئے تھے جن کے سبب تمام چیزوں میں تہذیب و شائستگی پیدا ہوئی تھی۔ پس اول ہم ان پرچوں کا کچھ حال بیان کرتے ہیں اور پھر اس پرچے (تہذیب الاخلاق) کا ان سے مقابلہ کریں گے اور پھر آئندہ کی حالت ہندوستان کا اس پر قیاس کرکے اپنی قومی ترقی کی نسبت پیشینگوئی کریں گے۔

(ب)

جو کچھ تم نے لکھا، یہ بے دردی ہے اور بدگمانی۔ معاذ اللہ، تم سے اور آزردگی! مجھ کو اس پر ناز ہے کہ میں ہندوستان میں ایک دوست صادق الولا رکھتا ہوں، جس کا ہرگوپال نام اور تفتہ تخلص ہے۔ تم ایسی کون سی بات لکھو گے کہ موجب ملال ہو؟ رہا غماز کا کہنا، اس کا حال یہ ہے کہ میرا حقیقی بھائی کل ایک تھا کہ وہ تیس برس دیوانہ رہ کر مر گیا! مثلاً وہ جیتا ہوتا اور ہوشیار ہوتا اور تمہاری برائی کہتا تو میں اس کو جھڑک دیتا اور اس سے آزردہ ہوتا۔ بھائی! مجھ میں کچھ اب باقی نہیں ہے۔ برسات کی مصیبت گزر گئی لیکن بڑھاپے کی شدت بڑھ گئی۔ تمام دن پڑا رہتا ہوں۔ بیٹھ نہیں سکتا، اکثر لیٹے لیٹے لکھتا ہوں۔ مع ہذا یہ بھی ہے کہ اب مشق تمہاری پختہ ہو گئی۔ خاطر میری جمع ہے کہ اصلاح کی حاجت نہ پاؤں گا۔ اس سے بڑھ کر یہ بات ہے کہ

قصائد سب عاشقانہ ہیں۔ بہ کار آمدنی نہیں۔ خیر، کبھی دیکھ لوں گا۔ جلدی کیا ہے؟ تین بات جمع ہوئیں ! میری کاہلی، تمہارے کلام کامحتاج بہ اصلاح نہ ہونا، کسی قصیدہ سے کسی طرح کے نفع کا مقصود نہ ہونا۔

۲۔ درج ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی **ایک** کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۲۰

(الف)

آتش بلند دل کی نہ تھی ورنہ اے کلیم
یک شعلہ برقِ خرمن صد کوہ طور تھا
مجلس میں رات ایک ترے پرتوے بغیر
کیا شمع کیا پتنگ ہراک بے حضور تھا
کل پاؤں ایک کاسہ سر پر جو آگیا
یکسر وہ استخوان، شکستوں سے چور تھا
پہنچا جو آپ کو تو میں پہنچا خدا کے تئیں
معلوم اب ہوا کہ بہت میں بھی دور تھا

(ب)

جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی

کس کس طرح سے اس کو ستاتی ہے مفلسی

پیاسا تمام روز بٹھاتی ہے مفلسی

بھوکا تمام رات سلاتی ہے مفلسی

یہ دکھ وہ جانے، جس پہ کہ آتی ہے مفلسی

جو اہل فضل عالم و فاضل کہاتے ہیں

مفلس ہوئے تو کلمہ تلک بھول جاتے ہیں

پوچھے کوئی الف، تو اسے بے بتاتے ہیں

وہ جو غریب غربا کے لڑکے پڑھاتے ہیں

ان کی عمر بھر نہیں جاتی ہے مفلسی

۳۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے: ۲۰

(ا) تشبیہ

(۲) استعارہ

(۳) قطعہ

(۴) مجازمرسل

(۵) ردیف

(۶) قافیہ

۴۔ تہذیب الاخلاق نے مقاصد کے ذریعے سرسید احمد کیا سمجھا
چاہتے ہیں؟ وضاحت کیجئے۔ ۱۰

یا

سرسید احمد پر ایک مختصر مضمون قلمبند کیجئے۔

۵۔ میرؔ کی غزل گوئی پر اپنی رائے قلم بند کیجئے۔ ۱۵

یا

خطوط غالب کی روشنی میں غالبؔ کے انداز طرز کا جائزہ
لیجئے۔

یا

نظم مفلسی کا مرکزی خیال وضاحت کے ساتھ تحریر کیجئے۔

۶۔ شاعری کی حیثیت، مضمون کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیجئے۔ ۱۵

یا

نظم و قطعہ طریق عمل پر واعظ کے ذریعے اکبر الہ آبادی کیا نصیحت کرنا چاہتے ہیں؟ وضاحت کیجئے۔